بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نفلی صدقہ میں نیت تبدیل کرنے کا حکم

سوال:

استاذ محترم متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی نے مسجد میں پیسے دینے کے لیے نیت کر کے رکھے ہوں تو کیا وہ پیسے مدرسے میں دے سکتے ہیں؟

سائلہ: قاریہ بشریٰ

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ نفلی صدقہ ہے۔ نفلی صدقہ کا حکم یہ ہے کہ اس کی رقم جب تک مالک کے پاس موجود ہو اس میں تصرف کر سکتا ہے۔ اس لیے مسجد کی نیت سے رکھی گئی رقم کو مدرسہ میں دینا چاہیں تو دے سکتے ہیں۔ یوں کہا جائے گا کہ اس شخص کی نیت بدل گئی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

14-مارچ 2021ء